



سوال

(260) کیا نبی کریم ﷺ سے تفویض طلاق ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامی شریعت سے یہ ثابت ہے کہ طلاق شوہر کا حق ہے لیکن، جمہور علماء تفویض و توکیل کے بھی قائل ہیں تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ حکم نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجھے نبی کریم ﷺ کی کوئی ایسی حدیث معلوم نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ عورت کو یا کسی اور کو طلاق کے لئے اپنا وکیل بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن علماء نے اسے کتاب و سنت کے ان دلائل سے اخذ کیا ہے جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مالی حقوق اور ان سے مشابہہ دیگر حقوق میں سے کسی لچھے آدمی کو اپنا وکیل بنایا جاسکتا ہے۔ طلاق شوہر کا حق ہے لہذا اگر وہ اس حق کے استعمال کرنے کے لئے اپنی بیوی یا کسی اور کو وکیل بنا لے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ قاعدہ شریعت سے وکالت ثابت ہے لیکن یہ جائز نہیں کہ وہ وکیل کو طلاق ثلاثہ کے وقوع پذیر ہونے کا وکالت نامہ بھی دے کیونکہ ایسا کرنا تو خاوند کے لئے بھی جائز نہیں لہذا وکیل کے لئے یہ بالاولیٰ جائز نہیں ہوگا کیونکہ امام نسائی نے جید سند کے ساتھ محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب یہ بتایا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو اٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں تو نبی کریم ﷺ نے ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا وہ اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیلتا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔۔۔۔۔ الحدیث۔ صحیحین میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس شخص سے کہا جس نے طلاق کے بارے میں سوال کیا تھا کہ "اگر تم نے تین طلاقیں دی ہیں تو تم نے اپنے رب کے اس حکم کی نافرمانی کی ہے جو اس نے عورت کو طلاق دینے کے سلسلہ میں دیا ہے۔"

مقالات و فتاویٰ ابن باز



محدث فتویٰ